DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 258

DATED. 17-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	میرے دورہ روس کے نتائج برآمد ہونا شروع ہو گئے ہیں، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	بچوں کو اسکولوں میں لانے کیلئے پانچ سالہ منصوبے کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوامی فلاح کے منصوبوں میں غفلت برتنے سے گریز کیا جائے	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوام کی خدمت ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، لیاقت لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
05	عیدالفطر کے موقع پر شہر میں صفائی کے انتظامات کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
06	حکومتی فیصلوں پر موثر عملدرآمد کیلئے حمزہ شفقات کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، محسن نقوی	مشرق ودیگر اخبارات
07	عید سے قبل امداد چوک تا اکرم ہسپتال سڑک 70 فیصد مکمل کر لی جائے گی، عدالت عالیہ میں رپورٹ پیش	جنگ ودیگر اخبارات
08	ایف آئی اے کا دائرہ کار بلوچستان میں ڈویژن سطح تک وسیع کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کے سرکاری ملازمین کو عیدالفطر سے قبل تنخواہوں کی ادائیگی	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کے جامعات کیلئے 85 کروڑ 75 لاکھ سے زائد کی گرانٹ جاری	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع سے مالا مال ہے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
12	خضدار ایف سی ایس اور ڈبلیو کی پاسنگ آؤٹ پریڈ	جنگ ودیگر اخبارات
13	500 جوانوں نے اسپیشل آپریشنز فورس میں شمولیت اختیار کر لی	جنگ ودیگر اخبارات
14	صوبے میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے انقلابی اقدامات کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	دہشتگردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کریں گے، آئی جی ایف سی	جنگ ودیگر اخبارات
16	افغان طالابان کا بھارتی پراکسی بننا کسی طور پر بی درست نہیں، کریم نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان کے حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

دکی میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ پانچ اہلکار شہید ایک زخمی، کوئٹہ ایئرپورٹ پر سونا اسمگل کرنے کی کوشش ناکام، ڈیرہ مرادسی ٹی ڈی کی گاڑی پر مسلح افراد کا دستی بم سے حملہ، تربت ایئرپورٹ پر نامعلوم سمت سے تین راکٹ فائر، خضدار چوری شدہ گاڑی برآمد، چتکان نامعلوم مسلح افراد نے ایک گھر پر دھاوا بول دیا،

مسائل:

سنگی ونوحصار میں گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت روکنے کا مطالبہ، کلی دیبہ کے غریب مکین رمضان راشن پیکج سے تاحال محروم، سیٹلائٹ ٹاؤن کا علاقہ رمضان میں بھی گیس پریشر سے محروم ہے علاقہ مکین، پنجپائی کے عوام آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں مقامی شہری دکاندار، کوئٹہ پیشہ وار بھکاریوں کی بھرمار خریدار پریشان حکومت خاموش، دالبندین وزیر اعلیٰ راشن پیکج غائب، معذوران ریلیف سے محروم،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے" **عوامی فلاح وبہبود کی ترجیحات میں سرفہرست** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہم کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندمکمل کرلیا جائے گا، اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کیا جائے گا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی فلاح وبہبود حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے انہوں نے پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی، اور خود بھی عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Chopping of Trees" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں فتنہ الھندوستان کی ذلت آمیز شکست** " کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 MAR 2026 Page No. 1

میرے دورہ روس کے نتائج سامنے آنا شروع ہوئے ہیں، گورنر مندوخیل

لسبیلہ یونیورسٹی کیساتھ ایم او یو، 21 کروڑ سے زائد کا پروجیکٹ ملنا خوش آئند ہے، وی سی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ خوشی ہوئی کہ میرے دورہ روس کے نتائج برآمد ہونا شروع ہوئے ہیں۔ پہلی مرتبہ سینٹ پیٹرزبرگ سٹیٹ یونیورسٹی آف ٹیلی کیمونیکیشنز (SPBSUT) نے لسبیلہ یونیورسٹی کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں، GIZ یورپین یونین کے تحت لسبیلہ یونیورسٹی کے فیکلٹی ایکیوپمنٹ اور ریپئرنگ کیلئے 21.3 کروڑ روپے کا پروجیکٹ موصول ہوا ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان انجینئرنگ کونسل کی جانب سے لسبیلہ یونیورسٹی کے شعبہ سول انجینئرنگ کو باقاعدہ ایک سنگ میل کے طور پر تسلیم کرنا خوش آئند اقدام ہے۔ ہم وفاقی وزیر جام کمال خان، پاکستان کوسٹ گارڈ حب کے ڈی جی میجر جنرل جواد ریاض اور پارلیمانی سیکرٹری زرین مگسی کو لسبیلہ یونیورسٹی کے ساتھ خصوصی تعاون اور معاونت پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ ہم سب کیلئے اعزاز ہے کہ لسبیلہ یونیورسٹی کی کیو ای سی (QEC) رینکنگ 45 سے 85.3 پر پہنچ چکی ہے جس کیلئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین اور کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

AZADI QUETTA

میرے دورہ روس کے نتائج برآمد ہونا شروع ہو گئے ہیں

گورنر بلوچستان

پہلی مرتبہ سینٹ پیٹرزبرگ سٹیٹ یونیورسٹی آف ٹیلی کیمونیکیشنز نے لسبیلہ یونیورسٹی کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں

یورپین یونین کے تحت لسبیلہ یونیورسٹی کے فیکلٹی ایکیوپمنٹ اور ریپئرنگ کیلئے 21.3 کروڑ روپے کا پروجیکٹ موصول ہوا ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ خوشی ہوئی کہ میرے دورہ روس کے نتائج برآمد ہونا شروع ہوئے ہیں۔ پہلی مرتبہ سینٹ پیٹرزبرگ سٹیٹ یونیورسٹی آف ٹیلی کیمونیکیشنز (SPBSUT) نے لسبیلہ یونیورسٹی کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں GIZ۔ یورپین یونین کے تحت لسبیلہ یونیورسٹی کے فیکلٹی ایکیوپمنٹ اور ریپئرنگ کیلئے 21.3 کروڑ روپے کا

(بقیہ نمبر 45 صفحہ نمبر 7 پر)

پروجیکٹ موصول ہوا ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان انجینئرنگ کونسل کی جانب سے لسبیلہ یونیورسٹی کے شعبہ سول انجینئرنگ کو باقاعدہ ایک سنگ میل کے طور پر تسلیم کرنا خوش آئند اقدام ہے۔ ہم وفاقی وزیر جام کمال خان، پاکستان کوسٹ گارڈ حب کے ڈی جی میجر جنرل جواد ریاض اور پارلیمانی سیکرٹری زرین مگسی کو لسبیلہ یونیورسٹی کے ساتھ خصوصی تعاون اور معاونت پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ ہم سب کیلئے اعزاز ہے کہ لسبیلہ یونیورسٹی کی کیو ای سی (QEC) رینکنگ 45 سے 85.3 پر پہنچ چکی ہے جس کیلئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین اور کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ یہ بہتری ہمارے درست فیصلوں، کڑی نگرانی اور سینٹ و سینڈیکیٹ کے اجلاسوں کے بروقت انعقاد کے نتیجے میں آئی ہے۔ گورنر بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ لسبیلہ یونیورسٹی کی اسٹوڈنٹس کی تعداد بڑھائی جائے، میرین سائنسز، زراعت اور لائیو سٹاک کے شعبوں میں ڈپلومہ کورسز کا جلد از جلد آغاز کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہو سکیں۔ اچھی کارکردگی اور تعلیمی ماحول کو پروان چڑھانے کے بعد اب لسبیلہ یونیورسٹی اس پوزیشن میں ہے کہ اس میں نئے تقاضوں سے ہم آہنگ جدید مضامین متعارف کروائیں۔ وائس چانسلر نے گورنر بلوچستان کو لسبیلہ یونیورسٹی کے مالی امور میں مزید شفافیت لانے یونیورسٹی ہاسٹلز کے معاملات کو بہتر بنانے سے آگاہ کیا جس پر گورنر بلوچستان نے سراہتے ہوئے کہا کہ توقع کی جاتی ہے کہ بحیثیت وائس چانسلر آپ عید کے بعد منعقد ہونے والے آل پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے سیمینار میں اپنے حصے کا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 منگل 27 رمضان المبارک 1447ھ 17 مارچ 2026ء نمبر 76

Bullet No. 1

Page No. 2

محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بگٹی کی زیر صدارت اجلاس

بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنیکا فیصلہ

پہلے مرحلے میں دو ونگز تعینات کیے جائینگے، تقریباً تین ہزار اہلکار حساس علاقوں میں فرائض سرانجام دینگے، سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائیگا

صوبے میں امن و استحکام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے وفاقی حکومت مکمل تعاون کریگی، محسن نقوی، صوبائی حکومت دہشتگردی اور بدامنی کے خاتمے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں وفاقی و صوبائی اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، افغان مہاجرین کی واپسی، حوالہ ہنڈی بھتہ خوری کے خاتمے، اسمگلنگ کی روک تھام اور دیگر اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں چیئرمین نادرا، ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے، ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اور انسپکٹر جنرل فیڈرل کانسٹیبلری نے اپنے اپنے اداروں سے متعلق امور پر جامع بریفنگ دی اور صوبے میں غیر قانونی سرگرمیوں کے سدباب، ادارہ جاتی استعداد کار میں بہتری اور امن و استحکام کے قیام کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اجلاس میں بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا اہم فیصلہ کیا گیا اس ضمن میں پہلے مرحلے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے دو ونگز تعینات کیے جائیں گے جبکہ مجموعی طور پر تقریباً تین ہزار اہلکار صوبے کے مختلف حساس علاقوں میں فرائض سرانجام دیں گے تاکہ امن و امان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنایا جا سکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان میں فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جائے گا اس مقصد کے لیے ادارے میں موجود تمام خالی آسامیوں پر مقامی افراد کی بھرتی کی جائے گی تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں اور مقامی سطح پر ادارے کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اجلاس کے دوران حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت کے درمیان اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا اس سلسلے میں ریاست اور قومی اداروں کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائیوں کو مزید تیز کیا جائے گا اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان حکومت کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت صوبے میں امن و استحکام کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے حکومت بلوچستان کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے، جدید تربیت اور وسائل کی فراہمی کے لیے بھی بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات سے ہم سب بخوبی آگاہ ہیں صوبے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے پوری قوت اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے اور اس میں قومی اتحاد و یکجہتی بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

بچوں کو اسکولوں میں لانے کیلئے 5 سالہ منصوبے کا اعلان

آئندہ بجٹ میں 679 پرائمری اور 409 مڈل اسکولوں کو اپ گریڈ کرنیکا فیصلہ، طالبات کو ماہانہ وظیفہ دینے کی تجویز

ہر بچے کو اسکول تک پہنچانا حکومت کی ذمہ داری، دور دراز علاقوں میں بھی تعلیمی اداروں کی بہتری اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کے لیے انقلابی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تعلیم کے شعبے کی بہتری اور آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیمی اداروں میں لانے کے لیے جامع حکمت عملی پر غور کیا گیا اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے نمایاں خدوخال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبے میں آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیم کے دائرے میں لانے کے لیے پانچ سالہ جامع پروگرام تجویز کیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں تک لایا جا سکے اجلاس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 679 پرائمری اور 409 مڈل اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا بریفنگ کے مطابق تقریباً ایک ہزار اسکولوں کی اپ گریڈیشن سے گزشتہ پندرہ سال کے دوران پیدا ہونے والا تعلیمی عدم توازن بڑی حد تک ختم ہونے کی توقع ہے اجلاس میں تعلیم نسواں کے فروغ کے لیے طالبات کو معقول ماہانہ وظیفہ دینے کی تجویز بھی زیر غور آئی تاکہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ اور اسکولوں میں ان کی حاضری کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی جانب سے 174 ارب روپے کی لاگت سے 308 محکمانہ ترقیاتی اسکیمات پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح ہیں اور ہر بچے کو اسکول تک پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے، انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم میں سرمایہ کاری دراصل بلوچستان کے روشن مستقبل میں سرمایہ کاری ہے اور حکومت صوبے میں تعلیمی سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ نوجوان نسل کو بہتر مواقع میسر آ سکیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی تعلیمی اداروں کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مربوط انداز میں کام کرنا ہوگا تاکہ تعلیمی شعبے میں حقیقی اور دیرپا بہتری لائی جا سکے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی امن و امان سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 27 رمضان 1447ھ 17 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 253

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. meshriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کیلئے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنیکا فیصلہ، 3000 اہلکار تعینات کیے جائینگے

وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ کی زیر صدارت اجلاس میں مہاجرین کی واپسی، حوالہ ہنڈی بھتہ خوری کے خاتمے، اسمگلنگ کی روک تھام اور دیگر امور پر تفصیلی غور، سوشل میڈیا پراپیگنڈہ کیخلاف ایکشن تیز کرنے کا فیصلہ

دیرپا امن کے قیام، استحکام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے، بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافہ کرینگے، وزیر داخلہ محسن نقوی

حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کیلئے پوری قوت کیساتھ اقدامات کر رہی ہے، یہ جنگ صرف سیکورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (نیوز ڈیسک، ر خ ن) کوئٹہ میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق اجلاس ہوا جس میں وفاقی و صوبائی اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن و امان، افغان مہاجرین کی واپسی، حوالہ ہنڈی، بھتہ خوری اور اسمگلنگ کے خاتمے سمیت امور پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن کے قیام کیلئے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کے تحت پہلے مرحلے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے 2 ونگز پر مشتمل تقریباً 3000 اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ بلوچستان میں ایف آئی اے کو مزید فعال بنانے اور خالی آسامیوں پر مقامی افراد کی بھرتی کا فیصلہ کیا گیا، اس کے علاوہ حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت نے سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی مانیٹرنگ موثر بنانے پر اتفاق کیا۔ اجلاس میں ریاست کیخلاف سوشل میڈیا پر بے بنیاد پروپیگنڈا میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان حکومت کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے، بلوچستان کے حالات سے مکمل آگاہ ہیں، امن کے قیام کیلئے معاونت کریں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پوری قوت اور عزم کیساتھ مقابلہ کر رہے ہیں، دہشت گردی کیخلاف جنگ صرف سیکورٹی فورسز نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے، روز اول واضح کر چکے کہ ریاست کی عملداری ہر صورت یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کی کوئی شاہراہ احتجاج .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

صورتحال میں واضح بہتری آئی ہے اور آج بلوچستان میں احتجاج کے نام پر کوئی شاہراہ بند نہیں ہوئی وزیر اعلیٰ نے صوبے میں امن کے قیام کے لیے وفاقی حکومت کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ مشترکہ کاوشوں، مربوط حکمت عملی اور قومی یکجہتی کے ذریعے دہشت گردی اور بدامنی کے چیلنجز کو شکست دی جائے گی اجلاس کے اختتام پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاق اور صوبائی حکومت باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، ریاستی عملداری کے استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیں گے اجلاس میں وفاقی حکام کے علاوہ بلوچستان سے رکن صوبائی اسمبلی میر ضیاء لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون سمیت دیگر حکام شریک ہوئے۔

کے نام پر بند نہیں ہوئی، بحالی امن کے لئے وفاقی حکومت کی معاونت کو سراہتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں وفاقی و صوبائی اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، افغان مہاجرین کی واپسی، حوالہ ہنڈی بھتہ خوری کے خاتمے، اسمگلنگ کی روک تھام اور دیگر اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں چیئرمین نادرا، ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے، ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اور انسپکٹر جنرل فیڈرل کانسٹیبلری نے اپنے اپنے اداروں سے متعلق امور پر جامع بریفنگ دی اور صوبے میں غیر قانونی سرگرمیوں کے سدباب، ادارہ جاتی استعداد کار میں بہتری اور امن و استحکام کے قیام کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اجلاس میں بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا اہم فیصلہ کیا گیا اس ضمن میں پہلے مرحلے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے دو ونگز تعینات کیے جائیں گے جبکہ مجموعی طور پر تقریباً تین ہزار اہلکار صوبے کے مختلف حساس علاقوں میں فرائض سرانجام دیں گے تاکہ امن و امان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنایا جا سکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان میں فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے گا اس مقصد کے لیے ادارے میں موجود تمام خالی آسامیوں پر مقامی افراد کی بھرتی کی جائے گی تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں اور مقامی سطح پر ادارے کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے

اجلاس کے دوران حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت کے درمیان اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا اس سلسلے میں ریاست اور قومی اداروں کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائیوں کو مزید تیز کیا جائے گا اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان حکومت کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت صوبے میں امن و استحکام کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے حکومت بلوچستان کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے، جدید تربیت اور وسائل کی فراہمی کے لیے بھی بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات سے ہم سب بخوبی آگاہ ہیں صوبے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے پوری قوت اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے اور اس میں قومی اتحاد و یکجہتی بنیادی حیثیت رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ وہ روز اول سے واضح کر چکے ہیں کہ بلوچستان میں ریاست کی عملداری ہر صورت یقینی بنائی جائے گی اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی موثر حکمت عملی اور اداروں کے باہمی تعاون کے باعث صوبے میں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBl
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچس

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

Bullet No. 1

17 MAR 2026 Page No. 4

بلوچستان حکومت کا 679 پرائمری اور 409 مڈل سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ

ایک ہزار اسکولوں کی اپ گریڈیشن سے پندرہ سال کے دوران پیدا ہوئے تعلیمی عدم توازن کی ختم ہونے کی توقع

تعلیم کے شعبے میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح، ہر بچے کو اسکول تک پہنچانا ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے گی، وزیراعلیٰ کی گفتگو

کوئٹہ (ع ن) حکومت بلوچستان نے صوبے میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کے لیے انقلابی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں تعلیم کے شعبے کی بہتری اور آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیمی اداروں میں لانے کے لیے جامع حکمت عملی پر غور کیا گیا اجلاس......

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے نمایاں خدوخال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبے میں آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیم کے دائرے میں لانے کے لیے پانچ سالہ جامع پروگرام تجویز کیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں تک لایا جا سکے اجلاس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 679 پرائمری اور 409 مڈل اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا بریفنگ کے مطابق تقریباً ایک ہزار اسکولوں کی اپ گریڈیشن سے گزشتہ پندرہ سال کے دوران پیدا ہونے والا تعلیمی عدم توازن بڑی حد تک ختم ہونے کی توقع ہے اجلاس میں تعلیم نسواں کے فروغ کے لیے طالبات کو معقول ماہانہ وظیفہ دینے کی تجویز بھی زیر غور آئی تاکہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ اور اسکولوں میں ان کی حاضری کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی جانب سے 174 ارب روپے کی لاگت سے 308 محکمانہ ترقیاتی اسکیمات پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح ہیں اور ہر بچے کو اسکول تک پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم میں سرمایہ کاری دراصل بلوچستان کے روشن مستقبل میں سرمایہ کاری ہے اور حکومت صوبے میں تعلیمی سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ نوجوان نسل کو بہتر مواقع میسر آئیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی تعلیمی اداروں کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مربوط انداز میں کام کرنا ہوگا تاکہ تعلیمی شعبے میں حقیقی اور دیرپا بہتری لائی جا سکے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ ت[علقات عامہ]
حکومت بل[وچستان]

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 95 | منگل، 27 رمضان المبارک، 17 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ہر بچے کو سکول تک پہنچانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

صوبے میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے انقلابی اقدامات، 679 پرائمری، 409 مڈل سکولز کی اپ گریڈیشن کا فیصلہ

آئندہ بجٹ میں تعلیم، صحت اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے گی، اجلاس سے وزیر اعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کے لیے انقلابی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

منعقد ہوا۔ جس میں تعلیم کے شعبے کی بہتری اور آوٹ آف اسکول بچوں کو تعلیمی اداروں میں لانے کے لیے جامع حکمت عملی پر غور کیا گیا اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے نمایاں خدوخال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبے میں آوٹ آف اسکول بچوں کو تعلیم کے دائرے میں لانے کے لیے پانچ سالہ جامع پروگرام تجویز کیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں تک لایا جا سکے اجلاس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 679 پرائمری اور 409 مڈل اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا بریفنگ کے مطابق تقریباً ایک ہزار اسکولوں کی اپ گریڈیشن سے گزشتہ پندرہ سال کے دوران پیدا ہونے والا تعلیمی عدم توازن بڑی حد تک ختم ہونے کی توقع ہے اجلاس میں تعلیم نسواں کے فروغ کے لیے طالبات کو معقول ماہانہ وظیفہ دینے کی تجویز بھی زیر غور آئی تاکہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ اور اسکولوں میں ان کی حاضری کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی جانب سے 174 ارب روپے کی لاگت سے 308 محکمانہ ترقیاتی اسکیمات پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح ہیں اور ہر بچے کو اسکول تک پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم میں سرمایہ کاری دراصل بلوچستان کے روشن مستقبل میں سرمایہ کاری ہے اور حکومت صوبے میں تعلیمی سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ نوجوان نسل کو بہتر مواقع میسر آئیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی تعلیمی اداروں کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مربوط انداز میں کام کرنا ہوگا تاکہ تعلیمی شعبے میں حقیقی اور دیرپا بہتری لائی جا سکے۔

صوبائی ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کر دی گئی، وزیر اعلیٰ

حکومت اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتی ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان حکومت نے صوبائی سرکاری ملازمین کو عیدالفطر سے قبل تنخواہوں کی ادائیگی کر دی ہے اس حوالے سے تمام سرکاری محکموں کو جاری ہدایات کے مطابق عید کی تعطیلات سے پہلے ملازمین کے اکاؤنٹس میں تنخواہیں منتقل کر دی گئی ہیں تاکہ سرکاری ملازمین عید کی خوشیوں میں بلا کسی مالی پریشانی کے بھرپور طریقے سے شریک ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ حکومت اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتی ہے اور عیدالفطر کے موقع پر پیشگی تنخواہوں کی ادائیگی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ باصلاحیت اور محنتی ملازمین صوبائی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبائی سرکاری ملازمین کو عیدالفطر کی پیشگی مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ اقدام ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے لیے عید کی خوشیوں کو مزید بڑھانے کا سبب بنے گا۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 17 مارچ 2026ء بمطابق 27 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-76

بلوچستان سے تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کے لیے انقلابی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 679 پرائمری اور 409 مڈل اسکولوں کو اپ گریڈ، زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں تک لایا جائیگا

ایک ہزار اسکولوں کی اپ گریڈیشن سے پندرہ سال کے دوران پیدا ہونے والا تعلیمی عدم توازن بڑی حد تک ختم ہو جائیگا، سرفراز بگٹی

آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کے لیے انقلابی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

کی زیر صدارت آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تعلیم کے شعبے کی بہتری اور آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیمی اداروں میں لانے کے لیے جامع حکمت عملی پر غور کیا گیا اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے نمایاں خدوخال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبے میں آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیم کے دائرے میں لانے کے لیے پانچ سالہ جامع پروگرام تجویز کیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں تک لایا جا سکے اجلاس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 679 پرائمری اور 409 مڈل اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا بریفنگ کے مطابق تقریباً ایک ہزار اسکولوں کی اپ گریڈیشن سے گزشتہ پندرہ سال کے دوران پیدا ہونے والا تعلیمی عدم توازن بڑی حد تک ختم ہونے کی توقع ہے اجلاس میں تعلیم نسواں کے فروغ کے لیے طالبات کو معقول ماہانہ وظیفہ دینے کی تجویز بھی زیر غور آئی تاکہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ اور اسکولوں میں ان کی حاضری کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی جانب سے 174 ارب روپے کی لاگت سے 308 محکمانہ ترقیاتی اسکیمات پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح ہیں اور ہر بچے کو اسکول تک پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم میں سرمایہ کاری دراصل بلوچستان کے روشن مستقبل میں سرمایہ کاری ہے اور حکومت صوبے میں تعلیمی سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے

لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ نوجوان نسل کو بہتر مواقع میسر آ سکیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی تعلیمی اداروں کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مربوط انداز میں کام کرنا ہوگا تاکہ تعلیمی شعبے میں حقیقی اور دیرپا بہتری لائی جا سکے۔

وزیر داخلہ محسن نقوی کا دورہ کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات

وفاق وصوبے کے درمیان کوآرڈینیشن کو مزید بہتر بنانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچ گئے ہیں۔ چیف منسٹر سیکرٹریٹ آمد پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیر داخلہ کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی اہم ملاقات میں صوبے کی مجموعی امن وامان کی صورتحال اور دیگر انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں دہشت گردی کے خلاف جاری اقدامات اور وفاق وصوبے کے درمیان کوآرڈینیشن کو مزید بہتر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 MAR 2026 Page No. 7

سرکاری ملازمین کو عیدالفطر سے قبل تنخواہوں کی ادائیگی کردی

باصلاحیت اور محنتی ملازمین صوبائی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت میں اہم کردار ادا کررہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبائی سرکاری ملازمین کو عیدالفطر سے قبل تنخواہوں کی ادائیگی کردی ہے اس حوالے سے تمام سرکاری محکموں کو جاری ہدایات کے مطابق عید کی تعطیلات سے پہلے ملازمین کے اکاؤنٹس میں تنخواہیں منتقل کر دی گئی ہیں تاکہ

(بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

سرکاری ملازمین عید کی خوشیوں میں بلا کسی مالی پریشانی کے بھرپور طریقے سے شریک ہوسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ حکومت اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتی ہے اور عیدالفطر کے موقع پر پیشگی تنخواہوں کی ادائیگی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ باصلاحیت اور محنتی ملازمین صوبائی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبائی سرکاری ملازمین کو عیدالفطر کی پیشگی مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ اقدام ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے لیے عید کی خوشیوں کو مزید بڑھانے کا سبب بنے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F PUBLIC]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ...
حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 17 مارچ 2026، بمطابق 27 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 76

سرفراز بگٹی
محسن نقوی

صوبے میں دیرپا امن کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائینگے

قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

وفاق اور صوبائی حکومت باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، ریاستی عملداری کے استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیں گے

سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا' دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے' اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن+ ھ ا) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں وفاقی وصوبائی اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، افغان مہاجرین کی واپسی، حوالہ ہنڈی بھتہ خوری کے خاتمے، اسمگلنگ کی روک تھام اور دیگر اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں چیئرمین نادرا، ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے، ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اور انسپکٹر جنرل فیڈرل کانسٹیبلری نے اپنے اپنے اداروں سے متعلق امور پر جامع بریفنگ دی اور صوبے میں غیر قانونی سرگرمیوں کے سدباب، ادارہ جاتی استعداد کار میں بہتری اور امن و استحکام کے قیام کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اجلاس میں بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا اہم فیصلہ کیا گیا اس ضمن میں پہلے مرحلے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے دو ونگز تعینات کیے جائیں گے جبکہ مجموعی طور پر تقریباً تین ہزار اہلکار صوبے کے مختلف حساس علاقوں میں فرائض سرانجام دیں گے تاکہ امن و امان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنایا جا سکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان میں فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے گا اس مقصد کے لیے ادارے میں موجود تمام خالی آسامیوں پر مقامی افراد کی بھرتی کی جائے گی تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں اور مقامی سطح پر ادارے کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اجلاس کے دوران حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت کے درمیان اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا اس سلسلے میں ریاست اور قومی اداروں کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائیوں کو مزید تیز کیا جائے گا اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان حکومت کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت صوبے میں امن و استحکام کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے حکومت بلوچستان کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے، جدید تربیت اور وسائل کی فراہمی کے لیے بھی بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات سے ہم سب بخوبی آگاہ ہیں صوبے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے پوری قوت اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے اور اس میں قومی اتحاد و یکجہتی بنیادی حیثیت رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ وہ روز اول سے واضح کر چکے ہیں کہ بلوچستان میں ریاست کی عملداری ہر صورت یقینی بنائی جائے گی اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی موثر حکمت عملی اور اداروں کے باہمی تعاون کے باعث صوبے میں صورتحال میں واضح بہتری آئی ہے اور آج بلوچستان میں احتجاج کے نام پر کوئی شاہراہ بند نہیں ہوتی وزیر اعلیٰ نے صوبے میں امن کے قیام کے لیے وفاقی حکومت کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ مشترکہ کاوشوں، مربوط حکمت عملی اور قومی یکجہتی کے ذریعے دہشت گردی اور بدامنی کے چیلنجز کو شکست دی جائے گی اجلاس کے اختتام پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاق اور صوبائی حکومت باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، ریاستی عملداری کے استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیں گے اجلاس میں وفاقی حکام کے علاوہ بلوچستان سے رکن صوبائی اسمبلی میر ضیاء لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون سمیت دیگر حکام شریک ہوئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRE... GENERA... RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت...
حکومت با...

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | منگل 17 مارچ 2026ء، 27 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 76

عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان، وفاقی وزیر داخلہ

بلوچستان میں ریاست کی عملداری ہر صورت یقینی بنائی جائے گی اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

تعلیم کے شعبے میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح ہیں اور ہر بچے کو اسکول تک پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن، آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں وفاقی و صوبائی اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، افغان مہاجرین کی واپسی، حوالہ ہنڈی بھتہ خوری کے خاتمے، اسمگلنگ کی روک تھام اور دیگر اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں چیئرمین نادرا، ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے، ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اور انسپکٹر جنرل فیڈرل کانسٹیبلری نے اپنے اپنے اداروں سے متعلق امور پر جامع بریفنگ دی اور صوبے میں غیر قانونی سرگرمیوں کے سدباب، ادارہ جاتی استعداد کار میں بہتری اور امن و استحکام کے قیام کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اجلاس میں بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا اہم فیصلہ کیا گیا اس ضمن میں پہلے مرحلے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے دو ونگز تعینات کیے جائیں گے جبکہ مجموعی طور پر تقریباً تین ہزار اہلکار صوبے کے مختلف حساس علاقوں میں فرائض سرانجام دیں گے تاکہ امن و امان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنایا جا سکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان میں فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے گا اس مقصد کے لیے ادارے میں موجود تمام خالی آسامیوں پر مقامی افراد کی بھرتی کی جائے گی تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں اور مقامی سطح پر ادارے کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اجلاس کے دوران حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت کے درمیان اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا اس سلسلے میں ریاست اور قومی اداروں کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائیوں کو مزید تیز کیا جائے گا اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان حکومت کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت صوبے میں امن و استحکام کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے حکومت بلوچستان کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے، جدید تربیت اور وسائل کی فراہمی کے لیے بھی بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات سے ہم سب بخوبی آگاہ ہیں صوبے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے پوری قوت اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے اور اس میں قومی اتحاد و یکجہتی بنیادی حیثیت رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ وہ روز اول سے واضح کر چکے ہیں کہ بلوچستان میں ریاست کی عملداری ہر صورت یقینی بنائی جائے گی اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی موثر حکمت عملی اور اداروں کے باہمی تعاون کے باعث صوبے میں صورتحال میں واضح بہتری آئی ہے اور آج بلوچستان میں احتجاج کے نام پر کوئی شاہراہ بند نہیں ہوتی وزیراعلیٰ نے صوبے میں امن کے قیام کے لیے وفاقی حکومت کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ مشترکہ کاوشوں، مربوط حکمت عملی اور قومی یکجہتی کے ذریعے دہشت گردی اور بدامنی کے چیلنجز کو شکست دی جائے گی

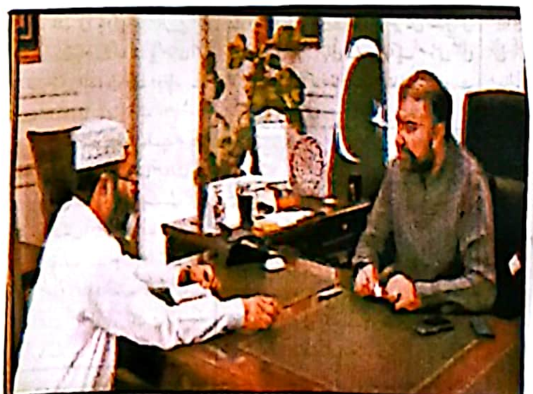

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 1 Dated: 17 MAR 2026 Page No. 10

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1   Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 — منگل 17 مارچ 2026ء، 27 رمضان المبارک 1447ھ — شمارہ 309

بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا اہم فیصلہ، صوبے میں ایف آئی اے کو مزید فعال و موثر بنایا جائے گا، امن و امان سے متعلق اجلاس سے وفاقی وزیر داخلہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا خطاب

بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کیلئے اقدامات کئے جائینگے

محسن نقوی، سرفراز بگٹی

اس ضمن میں پہلے مرحلے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے دو ونگز تعینات کیے جائیں گے جبکہ مجموعی طور پر تقریباً تین ہزار اہلکار صوبے کے مختلف حساس علاقوں میں فرائض سرانجام دیں گے تاکہ امن و امان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنایا جا سکے بلوچستان میں فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے

سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا اس سلسلے میں ریاست اور قومی اداروں کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ پھیلانے [illegible] وفاقی حکومت صوبے میں امن و استحکام کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے حکومت بلوچستان کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے

کوئٹہ (ح ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں وفاقی و صوبائی اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، افغان مہاجرین کی واپسی، حوالہ ہنڈی بھتہ خوری کے خاتمے، اسمگلنگ کی روک تھام اور دیگر اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں چیئرمین نادرا، ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے، ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے اور انسپکٹر جنرل فیڈرل کانسٹیبلری نے اپنے

بقیہ 2 صفحہ 6

اپنے اداروں سے متعلق امور پر جامع بریفنگ دی اور صوبے میں غیر قانونی سرگرمیوں کے سدباب، ادارہ جاتی استعداد کار میں بہتری اور امن و استحکام کے قیام کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اجلاس میں بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات حاصل کرنے کا اہم فیصلہ کیا گیا اس ضمن میں پہلے مرحلے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے دو ونگز تعینات کیے جائیں گے جبکہ مجموعی طور پر تقریباً تین ہزار اہلکار صوبے کے مختلف حساس علاقوں میں فرائض سرانجام دیں گے تاکہ امن و امان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنایا جا سکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان میں فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے گا اس مقصد کے لیے ادارے میں موجود تمام خالی آسامیوں پر مقامی افراد کی بھرتی کی جائے گی تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں اور مقامی سطح پر ادارے کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اجلاس کے دوران حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت کے درمیان اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں کی موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1401 QUETTA Tuesday March 17, 2026 / Ramazan 27, 1447 Rs: 30

Federal, provincial govts pledge joint efforts to curb terrorism

Staff Report

QUETTA:A high-level meeting on law and order was held here on Monday at the Chief Minister's Secretariat under the chairmanship of Federal Interior Minister Mohsin Naqvi and Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, in which senior officials of federal and provincial institutions participated. The meeting discussed in detail the overall law and order situation in Balochistan, the return of Afghan refugees, the elimination of Hawala Hundi extortion, the prevention of smuggling and other important issues. In the meeting, Chairman NADRA, Director General FIA, Director General NCCI and Inspector General Federal Constabulary gave a comprehensive briefing on the issues related to their respective institutions and informed about the ongoing steps to curb illegal activities in the province, improve institutional capacity and establish peace and stability. The meeting took an important decision to seek the services of Federal Constabulary to establish lasting peace in Balochistan. In this regard, two wings of Federal Constabulary will be deployed in the first phase, while a total of about three thousand personnel will perform duties in various sensitive areas of the province to maintain the law and order situation. The meeting also decided that the Federal Investigation Agency (FIA) in Balochistan will be made more active and effective. For this purpose, local people will be recruited on all the vacant posts in the institution so that employment opportunities are provided to the youth of the province and the performance of the institution at the local level can be further strengthened. During the meeting, it was also agreed between the Balochistan government and the federal government that effective monitoring of anti-state activities on social media will be ensured. In this regard, legal action will be further intensified against the elements involved in spreading baseless propaganda against the state and national institutions and misleading the public. On this occasion, Federal Interior Minister Mohsin Naqvi assured the Balochistan government of all possible cooperation and said that the federal government will continue to fully cooperate with the Balochistan government to establish peace and stability in the province and eliminate terrorism. He said that full support will also be provided for increasing the professional capacity of the Balochistan police, modern training and provision of resources. He said that we are all well aware of the conditions in Balochistan. All possible steps will be taken to establish lasting peace. BalochistanChief Minister Mir Sarfaraz Bugti, while addressing the meeting, said that the Balochistan government is taking steps with full force and unwavering determination to eliminate terrorism and unrest. He said that the war against terrorism is not only a joint war of the security forces but of the entire nation and national unity and solidarity play a fundamental role in it. He said that he has made it clear from day one that the rule of law in Balochistan will be ensured at all costs and no compromise will be made on the rule of law. The Chief Minister said that due to the effective strategy of the government and mutual cooperation of institutions, the situation in the province has clearly improved and today no highway is blocked in the name of protest in Balochistan. The Chief Minister appreciated the cooperation of the federal government for establishing peace in the province and said that the challenges of terrorism and unrest will be defeated through joint efforts, a coordinated strategy and national unity. At the end of the meeting, Federal Interior Minister Mohsin Naqvi and Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti reaffirmed this resolve. He reiterated that the federal and provincial governments will ensure the establishment of lasting peace in Balochistan, the stability of state governance, and the protection of lives and property of the people through mutual cooperation and a coordinated strategy. In addition to federal officials, the meeting was attended by Member of Provincial Assembly from Balochistan Mir Zia Lango, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary Home Hamza Shafqat, IG Police Balochistan Muhammad Tahir Khan, Principal Secretary to the Chief Minister Imran Zarkoon and other officials.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 17 MAR 2026 Page No. 13

MASHRIQ QUETTA

عوام کی خدمت ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، لیاقت لہڑی

عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری [illegible] میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کی خدمت اور علاقے کی ترقی ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام تر دستیاب وسائل بروئے [illegible]

عید الفطر کے موقع پر شہر میں صفائی کے انتظامات کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ میر حمزہ زہری نے عید الفطر کے موقع پر نماز عید کے پیش نظر شہر میں صفائی کے خصوصی انتظامات کرنے کی ہدایت جاری کر دی انہوں نے صفائی کوئٹہ کو شہر بھر میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے اور عید سے قبل تمام انتظامات مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے انہوں نے کہا کہ عیدگاہوں، مساجد، عید میلوں، مرکزی شاہراہوں اور گلی محلوں میں صفائی کو یقینی بنایا جائے۔

حکومتی فیصلوں پر موثر عملدرآمد کیلئے حمزہ شفقات کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، محسن نقوی

وفاقی وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس [illegible] ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کی تعریف

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے مفاد عامہ سے متعلق قومی فیصلوں پر بلوچستان میں موثر پیش رفت اور وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون و رابطہ کاری کو سراہتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات کی پیشہ ورانہ کارکردگی کی کھلے دل سے تعریف کی ہے یہ اظہار خیال انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت منعقد ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران کیا گیا اجلاس میں افغان مہاجرین کی باعزت واپسی، امن و امان کی صورتحال اور دیگر اہم قومی و انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا متعلقہ وفاقی اور صوبائی اداروں کی جانب سے طے شدہ اہداف اور فیصلوں پر عملدرآمد کی پیش رفت سے متعلق جامع بریفنگ بھی دی گئی اجلاس کے دوران وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں خدمات سرانجام دینے والے وفاقی سول سروس کے افسر حمزہ شفقات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ قومی پالیسیوں اور حکومتی فیصلوں پر موثر عملدرآمد کے لیے ان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

عوامی فلاح کے منصوبوں میں غفلت برتنے سے گریز کیا جائے

علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کا حقیقی جال بچھایا جا چکا ہے، بخت محمد کاکڑ

حلقہ پی بی 39 ماضی میں مسائل کا گڑھ بن چکا تھا اور یہاں کے عوام محرومی اور مایوسی کا شکار تھے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت، غیر ضروری تاخیر یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کا حقیقی معنوں میں جال بچھایا جا چکا ہے اور حکومت کھوکھلے نعروں کے بجائے عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے یہ بات انہوں نے مختلف وفود .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ حلقہ پی بی 39 ماضی میں مسائل کا گڑھ بن چکا تھا اور یہاں کے عوام محرومی اور مایوسی کا شکار تھے سابق حکمرانوں نے خوشنما نعروں کے ذریعے عوام کو گمراہ کیا جبکہ موجودہ حکومت نے عملی خدمت کو اپنا شعار بنایا ہے انہوں نے کہا کہ اب باتوں کا نہیں، کام کا وقت ہے ان شاء اللہ اپنے دور میں حلقہ PB-39 کے عوام کو بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کیلئے دن رات کوشاں رہوں گا انہوں نے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ حلقے میں میگا ترقیاتی منصوبے لانے کیلئے عزم، استقامت اور مسلسل جدوجہد جاری رکھی جائے گی تاکہ عوام کو پینے کے صاف پانی، صحت، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ صحت کی سہولیات عوام کو ان کی دہلیز پر فراہم کریں گے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کریں گے کیونکہ عوام نے ہم پر اعتماد کرکے ایوان تک پہنچایا ہم بھی کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 | Dated 17 MAR 2026 | Page No. 14

عید سے قبل امداد چوک تا اکرم ہسپتال سڑک 70 فیصد مکمل کر لی جائیگی

عدالت عالیہ میں رپورٹ پیش

ایگریگیٹ اور اسفالٹ بیس کورس کے علاوہ یوٹرنز، کراس ڈرینج اور سروس روڈز کی تعمیر بھی جاری ہے، پراجیکٹ ڈائریکٹر

سڑکوں کی تعمیر اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق درخواست کی بھی سماعت، اہم شاہراہوں کی پیش رفت، فنڈنگ معاملات بھی زیر غور آئے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ میں چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بنچ نے سڑکوں کی تعمیر اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت کی، جس میں مختلف اہم شاہراہوں کی پیش رفت، فنڈنگ اور آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شمولیت کے معاملات زیر غور آئے۔ سماعت کے آغاز پر فاضل ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت میں 6 مارچ 2026 کا ایک خط پیش کرتے ہوئے بتایا کہ برنائی سے بی براستہ سپین گئی روڈ سے متعلق پی سی ون (PC-1) مارچ 2023 میں جمع کرایا گیا تھا جبکہ فروری 2025 میں اسے دوبارہ پیش کیا گیا۔ انہوں نے 9 اگست 2024 کو ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس کے منٹس کی کاپی بھی عدالت میں جمع کراتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے اس منصوبے کے حوالے سے اس وقت کوئی معاملہ زیر التوا نہیں ہے۔ دوسری جانب نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ممبر (ویسٹ زون) بشارت حسین نے عدالت کو زیارت موڑ۔ کچھ۔ برنائی۔ سنجاوی روڈ منصوبے کی پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق 146.5 کلومیٹر طویل یہ منصوبہ وفاقی حکومت نے بین الاضلاعی اور بین الصوبائی رابطوں کو بہتر بنانے کے لیے شروع کیا ہے۔ موجودہ سڑک کی چوڑائی 3.65 سے 4.5 میٹر ہے جسے پی ایس ڈی پی کے تحت این ایچ اے کے معیار کے مطابق اپ گریڈ کیا جائے گا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس منصوبے کا ابتدائی پی سی ون 2018 میں تقریباً 10 ارب 79 کروڑ روپے کی لاگت سے پیش کیا گیا تھا جسے کم کر کے 8 ارب 37 کروڑ روپے کیا گیا اور 7 مارچ 2018 کو ECNEC نے اس کی منظوری دی۔

تعمیر اور ٹریفک مسائل سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران چیف منسٹر پیکج برائے کوئٹہ ڈویلپمنٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے اور منصوبوں کی پیش رفت رپورٹ عدالت کے سامنے پیش کی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ اکرم ہسپتال سے امداد چوک تک سڑک کی تعمیر پر تیزی سے کام جاری ہے اور عیدالفطر سے پہلے تقریباً 70 فیصد کام مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت موجودہ سڑک کو ختم کر کے ایگریگیٹ بیس اور اسفالٹ بیس کورس بچھایا جا رہا ہے جبکہ فلائی اوور کے نیچے یوٹرنز، کراس ڈرینج اور سروس روڈز کی تعمیر بھی جاری ہے۔ منصوبے کے ذیلی کاموں میں کرب اسٹون، فٹ پاتھ، لین مارکنگ، سائن بورڈز اور اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب شامل ہے جنہیں 30 اپریل 2026 تک مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔ سماعت کے دوران عدالت کو بتایا گیا کہ زرغون روڈ کی توسیع اور بائیں جانب مجوزہ سروس روڈ کی تعمیر کے بعد شہر کے جنوب مشرقی اور مغربی علاقوں سے آنے والی ٹریفک کو مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے کیونکہ برکیرج وے پر صرف تین لین دستیاب ہوں گی جبکہ پیک اوقات میں روزانہ 50 ہزار سے 70 ہزار گاڑیاں اس سڑک سے گزرتی ہیں۔ اس پر پروجیکٹ ڈائریکٹر نے تجویز دی کہ سڑک کے مرکزی حصے کو سروس روڈ بنانے کے بجائے مرکزی کیرج وے کے طور پر استعمال کیا جائے اور ٹریفک کو منظم کرنے کے لیے ریگولیٹری سائن بورڈز، لین ڈیوائیڈرز اور کیٹ آئیز نصب کیے جائیں۔ عدالت نے عبوری حکم دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ڈی آئی جی کوئٹہ رینج اور ایس ایس پی ٹریفک پولیس کو ہدایت کی کہ منصوبے کی تعمیر کے دوران اور اس کی تکمیل کے بعد زرغون روڈ اور دیگر زیر تعمیر سڑکوں پر کسی بھی سرکاری یا نجی ادارے کو پارکنگ کی اجازت نہ دی جائے۔

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بنچ نے کوئٹہ شہر میں جاری سڑکوں کی

ایف آئی اے کا دائرہ کار بلوچستان میں ڈویژن سطح تک وسیع کرنیکا فیصلہ

محسن نقوی اور سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی حکومت اراضی کی فراہمی پر رضامند

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں سائبر کرائمز اور وفاقی تحقیقاتی ادارے کے قوانین کے دائرہ اختیار میں آنے والے قابل گرفت جرائم کی موثر روک تھام کے لیے فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کا دائرہ کار صوبے میں ڈویژن سطح تک توسیع دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے بلوچستان حکومت نے ایف آئی اے کے دفاتر کے قیام اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے اراضی کی فراہمی پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ یہ فیصلہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں صوبے میں سائبر کرائمز، مالیاتی جرائم اور دیگر وفاقی نوعیت کے جرائم کی روک تھام کے لیے ادارہ جاتی استعداد بڑھانے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ جدید ڈیجیٹل دور میں سائبر جرائم کی بڑھتی ہوئی نوعیت کے پیش نظر ایف آئی اے کے ادارہ جاتی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانا ناگزیر ہے۔

بلوچستان کے سرکاری ملازمین کو عیدالفطر سے قبل تنخواہوں کی ادائیگی

ملازمین کی فلاح و بہبود اولین ترجیح، اقدام عید کی خوشیوں میں اضافہ کا سبب بنے گا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان حکومت نے صوبائی سرکاری ملازمین کو عیدالفطر سے قبل تنخواہوں کی ادائیگی کر دی ہے اس حوالے سے تمام سرکاری محکموں کو جاری ہدایات کے مطابق عید کی تعطیلات سے پہلے ملازمین کے اکاؤنٹس میں تنخواہیں منتقل کر دی گئی ہیں تاکہ سرکاری ملازمین عید کی خوشیوں میں بلا کسی مالی پریشانی کے بھرپور طریقے سے شریک ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ حکومت اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتی ہے اور عیدالفطر کے موقع پر قبل از وقت تنخواہوں کی ادائیگی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ باصلاحیت اور محنتی ملازمین صوبائی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبائی سرکاری ملازمین کو عیدالفطر کی پیشگی مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ اقدام ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے لیے عید کی خوشیوں کو مزید بڑھانے کا سبب بنے گا۔

بلوچستان سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع سے مالا مال ہے، بلال کاکڑ

پاک سعودی بزنس کونسل کے وائس چیئرمین کے ساتھ اجلاس، آئی ٹی سمیت دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری پر غور

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان بورڈ سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور سعودی عرب۔ پاکستان جوائنٹ بزنس کونسل کے وائس چیئرمین عبدالعزیز الاشرفی نے بلوچستان میں آئی ٹی کے شعبے میں ممکنہ سرمایہ کاری منصوبوں سے متعلق آن لائن اجلاس کی مشترکہ طور پر صدارت کی۔ اجلاس میں بلوچستان بورڈ سرمایہ کاری بورڈ کے سی ای او قائم لاشاری اور دیگر حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں سرمایہ کاری کے باہمی مواقع اور تعاون کو فروغ دینے کے امکانات کا جائزہ لیا گیا اور ٹیلی کام، بزنس پراسیس آؤٹ سورسنگ (BPO) اور آئی ٹی سروسز کے شعبوں میں ممکنہ پبلک پرائیویٹ جوائنٹ وینچر کے قیام پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر عبدالعزیز الاشرفی نے بلوچستان کے معدنیات کے شعبے بالخصوص تانبے اور سونے کے لیے ریفائنری اور ویلیو ایڈیشن سہولیات کے قیام کے حوالے سے سرمایہ کاری میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا، اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سعودی عرب کے شہزادہ پرنس منصور بن محمد بن سعود کے ساتھ پہلے زیر بحث آنے والے دیگر سرمایہ کاری مواقع پر بھی فالو اپ اجلاس منعقد کیے جائیں گے۔ اس موقع پر بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع سے مالا مال ہے اور آئی ٹی سمیت مختلف شعبوں میں بین الاقوامی شراکت داری صوبے کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

بلوچستان کی جامعات کیلئے 85 کروڑ 75 لاکھ سے زائد کی گرانٹ جاری

رقم تنخواہوں اور پنشنز کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوگی، محکمہ خزانہ کا نوٹیفکیشن

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان کے مارچ 2026 کی تنخواہوں اور پنشنز کی ادائیگی کے لیے سرکاری جامعات کو مجموعی طور پر 85 کروڑ 75 لاکھ 31 ہزار 776 روپے جاری کر دیے۔ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق یونیورسٹی آف بلوچستان کوئٹہ کو 28 کروڑ 93 لاکھ 25 ہزار 615 روپے، بیوٹمز کو 18 کروڑ 79 لاکھ 21 ہزار 350 روپے فراہم، بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کو 6 کروڑ 7 لاکھ 15 ہزار 182 روپے دیے گئے جبکہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ کو 9 کروڑ 96 لاکھ 68 ہزار 441 روپے جاری کیے گئے۔ اسی طرح لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کو 9 کروڑ 24 لاکھ 13 ہزار 021 روپے، یونیورسٹی آف تربت کو 4 کروڑ 55 لاکھ 82 ہزار 288 روپے، یونیورسٹی آف لورالائی کو 2 کروڑ 74 لاکھ 14 ہزار 779 روپے، میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کو 1 کروڑ 46 لاکھ 06 ہزار 645 روپے اور یونیورسٹی آف گوادر کو 1 کروڑ 42 لاکھ 68 ہزار 253 روپے جاری کیے گئے۔ بولان یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز اینڈ میڈیکل سائنسز کوئٹہ کو 1 کروڑ 10 لاکھ 48 ہزار 445 روپے جبکہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کو 1 کروڑ 06 لاکھ روپے فراہم کیے گئے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی آف بلوچستان خاران کیمپس کے لیے 45 لاکھ 07 ہزار 757 روپے جاری کیے گئے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ فنڈز پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں اور ان کے سب کیمپسز کو گرانٹ ان ایڈ کی مد میں فراہم کیے گئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 17 MAR 2026 Page No. 15

وارسک فرنٹیئر کور سینٹر ناتھ کی پریڈ — 500 جوانوں نے اسپیشل آپریشنز فورس میں شمولیت اختیار کر لی

فرنٹیئر کور کے 29 چاق و چوبند جوانوں کا تھری ناٹ تھری رائفل کیساتھ اعلیٰ مہارت اور شاندار پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ

آئی جی ایف سی نارتھ نے ریکروٹس کو شیلڈز اور اعزازی شمشیر سے نوازا، تقریب میں اعلیٰ سول و فوجی حکام کی شرکت

کوئٹہ (اے این این) وارسک فرنٹیئر کور سینٹر (نارتھ) میں بنیادی فوجی تربیت کے 36 ویں کورس کی شاندار پاسنگ آؤٹ پریڈ کا انعقاد کیا گیا مجموعی طور پر 1350 ریکروٹس نے کامیابی کیساتھ اپنی تربیت مکمل کی جس میں سے 500 جوانوں نے اسپیشل آپریشنز فورس میں شمولیت اختیار کر لی۔ فرنٹیئر کور کے 29 چاق و چوبند جوانوں نے 15 منٹ تک تھری ناٹ تھری رائفل کیساتھ انتہائی اعلیٰ مہارت اور شاندار پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور نارتھ نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، آئی جی ایف سی (نارتھ) نے پریڈ .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کا معائنہ کیا اور تربیت کے دوران شاندار کارکردگی دکھانے والے ریکروٹس کو شیلڈز اور اعزازی شمشیر سے نوازا ریکروٹ جمیل الدین نے تمام شعبوں میں مجموعی بہترین کارکردگی دکھائی اور پہلی پوزیشن حاصل کر کے اعزازی شمشیر اپنے نام کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار تقریب میں اعلیٰ سول و فوجی حکام، ریکروٹس کے اہل خانہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے شرکت کی۔

Century Express Quetta

خضدار، ایف سی ایس او ڈبلیو کی پاسنگ آؤٹ پریڈ

آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ کی تربیت مکمل کرنیوالے ریکروٹس کو مبارکباد

دہشتگردی کے خاتمے اور سمگلنگ کی روک تھام کیلئے بھرپور کردار ادا کریں، خطاب

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) ٹریننگ سنٹر خضدار میں ایف سی اسپیشل آپریشن ونگ (SOW) کی شاندار پاسنگ آؤٹ پریڈ منعقد ہوئی، جس میں 172 ریکروٹس اسپیشل آپریشن کی ٹریننگ مکمل کر کے فارغ التحصیل ہوئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تھے۔ انہوں نے پریڈ کے اعلیٰ معیار کو سراہا اور کامیاب تربیت مکمل کرنے پر ریکروٹس کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے SOW ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی اسپیشل فورس ہے جو جدید جنگی ٹیکٹکس اور گوریلا وارفیئر مہارتوں سے لیس ہے۔ اس موقع پر آئی جی (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

ایف سی نے اپنے خطاب میں پاس آؤٹ ہونے والے ریکروٹس کو تلقین کی کہ وہ جنوبی بلوچستان کی اندرونی سلامتی، دہشت گردی کے خاتمے، اسمگلنگ کی روک تھام اور علاقے کی فلاح و بہبود میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ پاس آؤٹ ہونے والے ریکروٹس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا حصہ بن کر جنوبی بلوچستان کی خدمت، دہشت گردی سے پاک امن و امان قائم رکھنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر انہوں نے اپنی تربیت اور مہارتوں کا عملی مظاہرہ بھی پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے نمایاں کارکردگی دکھانیوالے ریکروٹس میں انعامات تقسیم کیے۔

Baakhabar Quetta

بجٹ تیاریوں سے متعلق اجلاس — صوبے میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے انقلابی اقدامات کرنیکا فیصلہ

صوبے میں آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیم کے دائرے میں لانے کے لیے پانچ سالہ جامع پروگرام تجویز کیا گیا ہے: چیف سیکرٹری

تقریباً ایک ہزار اسکولوں کی اپ گریڈیشن سے گزشتہ پندرہ سال کے دوران پیدا ہونے والا تعلیمی عدم توازن بڑی حد تک ختم ہونے کی توقع ہے

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) حکومت بلوچستان نے صوبے میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کے لیے انقلابی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تعلیم کے شعبے کی بہتری اور آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیمی اداروں میں لانے کے لیے جامع حکمت عملی پر غور کیا گیا اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے نمایاں خدوخال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بتایا گیا کہ صوبے میں آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیم کے دائرے میں لانے کے لیے پانچ سالہ جامع پروگرام تجویز کیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں تک لایا جا سکے اجلاس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 679 پرائمری اور 409 مڈل اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا بریفنگ کے مطابق تقریباً ایک ہزار اسکولوں کی اپ گریڈیشن سے گزشتہ پندرہ سال کے دوران پیدا ہونے والا تعلیمی عدم توازن بڑی حد تک ختم ہونے کی توقع ہے اجلاس میں تعلیم نسواں کے فروغ کے لیے طالبات کو معقول ماہانہ وظیفہ دینے کی تجویز بھی زیر غور آئی تاکہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ اور اسکولوں میں ان کی حاضری کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی جانب سے 174 ارب روپے کی لاگت سے 308 محکمانہ ترقیاتی اسکیمات پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح ہیں اور ہر بچے کو اسکول تک پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

Zamana Quetta

دہشتگردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کریں گے، آئی جی ایف سی

بنیادی فوجی تربیت کے 36 ویں کورس کی شاندار پاسنگ آؤٹ پریڈ کا انعقاد

مجموعی طور پر 1350 ریکروٹس نے کامیابی کیساتھ اپنی تربیت مکمل کی

کوئٹہ (اے این این) وارسک فرنٹیئر کور سینٹر (نارتھ) میں بنیادی فوجی تربیت کے 36 ویں کورس کی شاندار پاسنگ آؤٹ پریڈ کا انعقاد کیا گیا مجموعی طور پر 1350 ریکروٹس نے کامیابی کیساتھ اپنی تربیت مکمل کی جس میں سے 500 جوانوں نے اسپیشل آپریشنز فورس میں شمولیت اختیار کر لی۔ فرنٹیئر کور کے 29 چاق و چوبند جوانوں نے 15 منٹ تک تھری ناٹ تھری رائفل کیساتھ انتہائی اعلیٰ مہارت اور شاندار پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور نارتھ نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، آئی جی ایف سی (نارتھ) نے پریڈ کا معائنہ کیا اور تربیت کے دوران شاندار کارکردگی دکھانے والے ریکروٹس کو شیلڈز اور اعزازی شمشیر سے نوازا ریکروٹ جمیل الدین نے تمام شعبوں میں مجموعی بہترین کارکردگی دکھائی اور پہلی پوزیشن حاصل کر کے اعزازی شمشیر اپنے نام کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار تقریب میں اعلیٰ سول و فوجی حکام، ریکروٹس کے اہل خانہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے شرکت کی۔

CamScanner

افغان طالبان کا بھارتی پراکسی بننا کسی طور بھی درست نہیں، کریم نوشیروانی

علاقے میں امن وشانتی سے ہی دونوں ملکوں کے عوام کی ترقی وخوشحالی ممکن ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افغانستان اور پاکستان کی نہ صرف سرحدیں ملتی ہیں بلکہ دونوں ملکوں کے قبائل میں خونی رشتے بھی قائم ہیں ایسے میں افغان طالبان کا پاکستان کو کمزور کرنے کیلئے بھارت کا پراکسی بننا کسی طور بھی درست نہیں۔ طالبان کو چاہیے کہ وہ پاکستان کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھائیں۔ علاقے میں امن وشانتی سے ہی دونوں ملکوں کے عوام کی ترقی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوویت جارحیت کے بعد پاکستان نے نہ صرف افغان بھائیوں کو پناہ دی بلکہ پورے ملک میں آزادانہ طور پر آنے جانے اور کاروبار کرنے کی مکمل آزادی دی اور افغان نہ صرف پاکستان کے چاروں صوبوں بلکہ آزاد کشمیر میں بھی جا کر آباد ہوئے اور آزادانہ کاروبار اور تجارت کرتے رہے۔ دونوں ملکوں کے قائدین کو چاہیے کہ وہ تاریخی بندھن کا احساس کرتے ہوئے ایک دوسرے کو گلے لگائیں اور گلے شکوے بھلا کر نئے تعلقات کا آغاز کریں۔ انہوں نے کہا کہ نواب آف خاران حبیب الرحمن نے اپنی شادی 1948 میں قندھار کے علاقے میں غلزئی گھرانے میں کی تھی اس طرح خاران کا افغانستان والوں سے نہ صرف دینی بلکہ خونی رشتہ بھی قائم ہوا۔ اسی طرح دونوں طرف کے ہزاروں گھرانوں کی سرحد پار رشتہ داریاں موجود ہیں۔ دونوں ملک اگر مخاصمت کو چھوڑ کر دوستانہ تعلقات استوار کریں تو خطے میں انقلاب آفریں ترقی کا دور شروع ہو سکتا ہے اور پاکستان نہ صرف تعلیم بلکہ صنعت وحرفت میں بھی افغان بھائیوں کی مدد کر سکتا ہے۔ امن قائم ہونے سے ترقی وخوشحالی یقینی ہوگی۔

بلوچستان کے حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

سیکورٹی اداروں وحکومتی غفلت وکوتاہی کے باعث شاہراہیں بھی غیر محفوظ ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

چمن، گوادر ودیگر سرحدی راستوں کو تجارت کیلئے کھولنے سے صوبے کی معیشت میں بہتری آئے گی، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات روز بروز خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ بارڈرز کی مسلسل بندش کی وجہ سے تجارت اور کاروبار بری طرح متاثر ہو چکا ہے جبکہ سیکورٹی اداروں اور حکومتی غفلت وکوتاہی کے باعث شاہراہیں بھی غیر محفوظ ہو گئی ہیں، جس سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عیدالفطر کی........

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

آمد کے موقع پر صاحب حیثیت افراد، مخیر حضرات اور فلاحی تنظیمیں کم آمدنی والے افراد، غریبوں اور مساکین کی بھرپور مالی مدد کریں تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں موجودہ مہنگائی اور بے روزگاری کے دور میں سفید پوش طبقہ شدید پریشانی کا سامنا کر رہا ہے اور انہیں فوری ریلیف فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ چمن، گوادر اور دیگر سرحدی راستوں کو تجارت کیلئے کھولنے سے نہ صرف مقامی تاجروں کو فائدہ ہوگا بلکہ صوبے کی معیشت میں بھی بہتری آئے گی اور مالی مشکلات میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 MAR 2026 Page No. 17

دکی میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ 5 اہلکار شہید ایک زخمی

قافلے پر آئی ای ڈی سے دھماکہ کیا گیا، فورسز کے جوان دکی میں پوست کی فصل تلف کرکے واپس آرہے تھے

شہید ہونیوالوں میں نائیک منصور، لانس نائیک نیک زادہ، سپاہی ریاض، سپاہی مطیع اللہ، سپاہی احتشام شامل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) بلوچستان کے ضلع دکی کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب بم دھماکہ، پانچ اہلکار شہید جبکہ ایک زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق پیر کو ضلع دکی کی تحصیل لونی میں بختیار خان نالہ کے قریب سیکورٹی فورسز اور ضلعی انتظامیہ کے .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

پوست کی فصل کو تلف کرکے واپس آنے والے قافلے پر آئی ای ڈی دھماکے کے نتیجے میں پانچ اہلکار نائیک منصور، لانس نائیک نیک زادہ، سپاہی ریاض، سپاہی مطیع اللہ، سپاہی احتشام شہید جبکہ ایک ڈرائیور حسن زخمی ہوگیا۔ واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا جبکہ علاقے میں ناکہ بندی کرکے حملہ آوروں کی تلاش شروع کردی گئی۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

ڈیرہ مراد، سی ٹی ڈی کی گاڑی پر مسلح افراد کا دستی بم سے حملہ

دھماکے سے گاڑی اور قریبی دکانوں کے شیشے ٹوٹ گئے، مسلح افراد فرار

پولیس کی بھاری نفری اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئیں، ناکہ بندی کردی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں سی ٹی ڈی کی گاڑی پر مسلح موٹر سائیکل سواروں کا دستی بم سے حملہ پولیس اہلکار محفوظ گاڑی اور قریبی مارکیٹ کے دکانوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود اریانہ مارٹ .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کے سامنے سی ٹی ڈی کی کھڑی گاڑی پر نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے ہینڈ گرنیڈ بم سے حملہ کردیا جوکہ بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا

کوئٹہ ایئرپورٹ پر سونا اسمگل کرنیکی کوشش ناکام

دبئی سے آنے والے ایک خاندان سے 4 کروڑ روپے کا سونا برآمد

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ ایئرپورٹ پر دبئی سے آنے والے ایک خاندان سے 4 کروڑ روپے کا سونا برآمد کرلیا گیا اور برآمد سونے کے زیورات کسٹمز ایکٹ 1969 کی دفعات کے تحت ضبط کرلئے۔ تفصیل کے مطابق پاکستان کسٹمز نے کوئٹہ ایئرپورٹ پر اسمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کروڑوں روپے مالیت کا سونا قبضے میں لے لیا۔ کسٹمز حکام کہنا تھا کہ دبئی سے آنے والی پرواز کے مسافروں کی کلیئرنس کا عمل جاری تھا کہ عملے نے شک کی بنیاد پر ایک خاندان کو روکا۔ جب مسافروں کے سامان کی باریک بینی سے اسکینگ کی گئی تو اس میں چھپائے گئے سونے کے زیورات برآمد ہوئے۔

تربت ایئرپورٹ پر نامعلوم سمت سے تین راکٹ فائر

میدانی علاقے میں پھٹنے سے زور دار دھماکے، جانی نقصان نہیں ہوا

ایئرپورٹ اور گردونواح کے علاقوں میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی

تربت (یو این اے) تربت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر نامعلوم افراد کی جانب سے تین راکٹ لانچرز فائر کیے گئے ہیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق فائر کیے جانے والے راکٹ ایئرپورٹ کے احاطے میں موجود خالی میدان میں گرے اور زوردار دھماکوں سے پھٹ گئے......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

۔ حکام کا کہنا ہے کہ راکٹ حملے کے بعد فورسز نے فوری جوابی کارروائی کی۔ خوش قسمتی سے ان دھماکوں کے نتیجے میں کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا ہے۔

خضدار، چوری شدہ گاڑی برآمد

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار ایس ایچ او سٹی منیر احمد جنگ پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ روز چوری ہونے والی گاڑی برآمد کرلی جبکہ واردات میں ملوث ملزم کو بھی گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق پولیس ذرائع سے معلوم ہوا کہ گاڑی گزشتہ روز عمر فاروق چوک کے قریب سے چوری کی گئی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مختلف مقامات پر ناکہ بندی اور تلاش شروع کی۔

چھکان: نامعلوم مسلح افراد نے ایک گھر پر دھاوا بول دیا

ہجکور (یو این اے) ہجکور کے علاقے چھکان غریب آباد میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک گھر پر دھاوا بول دیا، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور خاتون سمیت دو افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق مسلح افراد نے گزشتہ شب نادرا کے ریٹائرڈ ملازم غلام سرور کے گھر میں گھس کر شدید فائرنگ کی۔ حملے کے نتیجے میں غلام سرور کی اہلیہ اور دو بیٹے شدید زخمی ہوئے۔ طبی امداد کے لیے منتقل کیے جانے والے بیٹوں میں سے عدنان ولد غلام سرور کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث اسے کراچی ریفر کیا گیا تھا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ پولیس نے واقعے کی رپورٹ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 MAR 2026 Page No. 18

سمنگلی و نوحصار میں گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت روکنے کا مطالبہ

شہر کے دیگر علاقوں میں کارروائیاں قابل تحسین ہیں، ہمارے علاقے میں بھی فوری ایکشن لیا جائے

آلودہ پانی سے کاشت کی جانے والی سبزیوں کی فروخت سے مہلک بیماریاں پھیل رہی ہیں عطاء اللہ، خیر محمد

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقے سمنگلی، نوحصار اور قریبی علاقوں میں گندے پانی سے کاشت کیا گیا دھنیا، پالک، ٹماٹر اور گوبھی و دیگر عوام کے لئے مشکل اور تشویش کا باعث ہیں راہ گزرتے لوگوں کا کہنا ہے کہ گندے پانی سے سبزیوں کے کھیتوں کو سیراب کرنے کے بعد وہاں بدبو پھیل جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں مشکلات کا سامنا ہے، عوامی حلقوں کو کہنا ہے کہ رواں سال کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گندے پانی سے کاشت کی گئی سبزیوں کے کاشتکاروں کے خلاف کارروائی حوصلہ افزا ہے مگر نوحصار میں اس بابت کارروائی نہ ہونا قابل حیرت ہیں بلکہ وہاں پالک اور دھنیا کی فصل تیار ہیں جبکہ ٹماٹر اور گوبھی کی فصل عید الفطر کے بعد تیار ہوگی مگر وہاں کسی قسم کی کارروائی عمل میں نہیں لائی جارہی حالانکہ مذکورہ علاقہ میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کے آفیسران بھی گزرتے رہتے ہیں انہوں نے گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس جانب توجہ دیں تاکہ انسانی جانوں سے جاری کھلواڑ کا خاتمہ ہوسکے، انہوں نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ کا تمام تر توجہ ایرانی پیٹرول کے منی پمپس کو بند کرنے پر ہیں حالانکہ ایرانی پیٹرول کی بندش سے زیادہ گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت سنگین مسئلہ ہے اور طبی ماہرین اسے گردوں اور دیگر امراض میں کینسر (سرطان) کے تیزی سے پھیلنے مرض کی بڑی وجہ بھی گردانتے ہیں، عوامی حلقوں نے حکومت، انتظامیہ اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مذکورہ علاقوں میں سیوریج کے گندے پانی سے سبزیوں کاشت کے تدارک کے لئے فوری اقدامات اٹھائے۔

سیٹلائٹ ٹاؤن کا علاقہ رمضان میں بھی گیس پریشر سے محروم ہے، علاقہ مکین

گیس پریشر میں کمی کی وجہ سے سحری اور افطاری کی تیاری اور امور خانہ داری بری طرح متاثر ہورہے ہیں

گیس کمپنی کی جانب سے رمضان میں گیس کی فراہمی کے شیڈول پر عمل نہ ہونے کا نوٹس لیا جائے، شہری

کوئٹہ (آئی این پی) سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ اور شاہ زمان اسٹریٹ میں گیس پریشر کا مسئلہ تاحال حل نہ ہوسکا، جس کے باعث علاقہ مکینوں کو روزمرہ زندگی میں سخت پریشانی کا سامنا ہے۔ سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی گیس پریشر میں مسلسل کمی نے گھریلو امور کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق صبح اور شام کے اوقات میں گیس نہ ہونے کے برابر ہے، جس کے باعث کھانا پکانا، پانی گرم کرنا اور دیگر ضروریات پوری کرنا تقریباً ناممکن ہوچکا ہے۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے متعدد بار متعلقہ حکام کو شکایات درج کروائیں، مگر صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ گیس لوڈشیڈنگ اور پریشر میں کمی سے نہ صرف گھریلو زندگی متاثر ہورہی ہے بلکہ طلبہ، بزرگوں، خواتین اور بیمار افراد کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ علاقہ مکینوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لیتے ہوئے گیس پریشر کی بحالی اور لائنوں میں موجود تکنیکی مسائل کا مستقل حل نکالا جائے، تاکہ شہریوں کو سرد موسم میں بنیادی سہولت سے محروم نہ رہنا پڑے۔

پنجپائی کے عوام آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں مقامی شہری دکاندار

بجلی گیس کی طویل لوڈشیڈنگ رمضان میں بھی جاری ہے، پانی بھی نایاب ہوگیا، علاقے میں ٹینکر مافیا کا راج ہے

24 میں صرف تین گھنٹے بجلی کی فراہمی اور وہ بھی کم وولٹیج اور بار بار ٹرپ ہونے سے برقی آلات خراب ہورہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی پنجپائی علاقائی یونٹ کا اجلاس پیرزادہ قائم شاہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس سے ملک محمود، طاہر مشوانی، مصیب مشوانی، حاجی محمد یوسف مشوانی، میر والس مشوانی اور جلیل مشوانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنجپائی کے عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، ہر شعبہ زندگی میں عوام بدترین مشکلات و مسائل سے دوچار ہیں جن کے حل کے لیے کوئی بھی سنجیدہ نہیں۔ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گیس کی عدم فراہمی، سکولوں کی بندش، تعلیم، صحت کے اداروں کی تباہی نے پنجپائی کے عوام کو ذہنی کوفت کا شکار بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کلی محمد خیل گرلز سکول، کلی چیچہ دلی کے سکولوں میں اساتذہ نہ ہونے کے باعث اب تک سکول بند ہیں۔ محکمہ تعلیم ان سکولوں کو اساتذہ کی فراہمی میں سنجیدہ ہی نہیں۔ جس کے باعث سینکڑوں بچوں کا تعلیمی مستقبل خطرے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واپڈا کی عوام دشمنی کی پارٹی شدید مذمت کرتی ہے، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پنجپائی کے عوام پر مسلط کی گئی ہے 24 گھنٹوں میں صرف تین گھنٹے بجلی کی فراہمی اور وہ بھی کم وولٹیج اور بار بار ٹرپ ہونے کے ساتھ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل ومشکلات پر پارٹی خاموش نہیں بیٹھے گی اور پرنٹ و الیکٹرونک میڈیا پر اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ کے لائحہ عمل میں اس کے لیے جمہوری احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ تنظیمی فعالیت کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ پشتونخواپ پنجپائی خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے شہادت کی 52ویں برسی کے جلسہ عام میں شرکت کے لیے بھرپور تیاری کریگی۔

کلی دیبہ کے غریب مکین رمضان راشن پیکج سے تاحال محروم

اے سی سٹی کی جانب سے علاقہ مکینوں کو راشن تقسیم کرنے سے متعلق لیٹر جاری کیا گیا

شناختی کارڈ لئے گئے مگر 15 روز گزرنے کے باوجود غرباء کو راشن فراہم نہیں کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) دیبہ ویلفیئر سوسائٹی کوئٹہ کے سابق صدر محمد ہاشم خان بڑیچ نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے کلی دیبہ کے غریب مکین وزیراعلیٰ بلوچستان کے رمضان پیکج سے تاحال محروم ہے گزشتہ کئی روز قبل اے سی سٹی کی جانب سے علاقہ مکینوں کو رمضان پیکج کا راشن تقسیم کرنے کے حوالے سے لیٹر جاری کیا گیا اور ضرورت مند غریب لوگوں اور مستحقین سے شناخت کارڈ لئے گئے تاحال 15 روز گزرنے کے باوجود علاقہ مکینوں کو ڈپٹی کمشنر آفس کی جانب سے وزیراعلیٰ رمضان پیکج کے تحت راشن کی فراہمی یقینی نہیں بنائی گئی حالانکہ اس قدیم علاقے اور آبادی میں سینکڑوں خاندان 21ویں صدی کے دور میں سیوریج بجلی اور کچے مٹی کے گھروں میں انتہائی کسمپرسی کی حالت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہے لیکن راشن کی فراہمی مستحقین کی بجائے پسند ناپسند منظور ارباب اختیار کے لوگوں کو دیا جارہا ہے جس سے حقداروں اور مستحقین کی حق تلفی ہورہی ہے انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے درخواست کی ہے کہ وہ اس ناروا اقدام کا نوٹس لیتے ہوئے کلی دیبہ کے سینکڑوں مستحقین کو راشن کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

دالبندین، وزیراعلیٰ راشن پیکج غائب، معذوران ریلیف سے محروم

راشن معذوروں کی بجائے پی پی پی کے کارکن لے جانے لگے، کوئی پوچھنے والا نہیں

دالبندین (بیورو چیف) معذوران کا راشن رات کی تاریکی میں لے جانے والوں سے خیر کی کیا توقع رکھیں دو سرکاری ملازم صدر جنرل سیکرٹری نام دیکر دیگر معذوروں کے ساتھ ظلم زیادتی کے سوا کچھ نہیں قریباً 6000 بیگز راشن وزیراعلیٰ نے دیا جو 450 رجسٹرڈ معذوروں کو بھی نہیں ملے پی پی پی اپوزیشن رات کی اندھیرے میں لے جاتی ہے دالبندین میں پہلی مرتبہ راشن رات کے دس بجے سے لیکر رات بارہ بجے امیر حقدار اقتدار اور اپوزیشن بے دریغ لے جارہے ہیں غریب کیلئے قتل اور بددعا دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں ان خیالات کا اظہار اپوزیشن پرسن .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

غلام خان پیرکزئی ماما لیک محمد سالالائی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ رمضان ریلیف پیکج کے تحت راشن کی تقسیم میں مبینہ طور پر ناانصافی اور اقرباء پروری کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے راشن زیادہ تر من پسند افراد میں تقسیم کیا گیا جبکہ علاقے کے مستحق اور غریب خاندانوں کو نظر انداز کردیا گیا رمضان المبارک میں مستحق افراد کی درخواست دینے تک محدود ہوئے امیر حقداروں کو رمضان ریلیف پیکج سے فائدہ پہنچ سکا لیکن غریب اور نادار تاحال راشن سے محروم انہوں نے الزام لگایا کہ۔

انہیں سیاسی بنیادوں پر نظرانداز کیا جارہا ہے، رجسٹرڈ معذور دوسری جانب بیوہ اور یتیم اور مستحق خاندانوں کو رمضان پیکج سے محروم رکھا جاتا ہے جو انتہائی افسوسناک ہے انہوں نے مزید کہا کہ علاقے کے غریب اور مستحق افراد کے ساتھ اس قسم کی زیادتی قابل مذمت ہے اور حکام کو اس معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated; 17 MAR 2026

Page No. 19

کوئٹہ، پیشہ ور بھکاریوں کی بھرمار، خریدار پریشان، حکومت خاموش

بھکاریوں میں خواتین اور کم عمر بچے بھی شامل، بازاروں میں شہریوں سے زبردستی خیرات وصول کرنے پر بضد

خریدار، دکاندار و تاجر پیشہ ور بھکاریوں کی وجہ پریشان، حکومت موثر کارروائی کیلئے اقدامات اٹھائے، مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ماہ رمضان کے آخری عشرے میں پیشہ ور بھکاریوں کی بھرمار، شہری اور دکاندار پریشان، ضلعی انتظامیہ اور دیگر کنٹرول کرنے والے ادارے خاموش شہریوں کو مشکلات کا سامنا تفصیلات کے مطابق رمضان المبارک کے آخری عشرے میں کوئٹہ شہر سمیت دیگر اضلاع میں پیشہ ور بھکاریوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے جس کے باعث شہریوں اور دکانداروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، شہر کی مختلف مارکیٹوں اور تجارتی مراکز میں بھکاری جھنڈ کی صورت میں گھومتے نظر ....

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

آتے ہیں، پیشہ ور بھکاریوں میں زیادہ تر خواتین، نوجوان لڑکیاں اور کم عمر بچے شامل ہیں جو دکانداروں اور شہریوں سے زبردستی خیرات وصول کرنے کی کوشش کرتے ہیں، شہریوں کا کہنا ہے کہ بھکاریوں کی بڑی تعداد مساجد کے باہر بھی جمع رہتی ہے اور نماز کے دوران مساجد کے دروازوں پر ڈیرے ڈالے رکھتی ہے جس کی وجہ سے نمازیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، شہریوں اور دکانداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ پیشہ ور بھکاریوں کے خلاف موثر کارروائی کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 MAR 2026 Page No. 20

عوامی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے 1100 تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہم کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے اور اسے آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔ اس منصوبے کے مکمل ہونے سے تعلیمی اداروں ہسپتالوں اور سرکاری دفاتر کو فائبر آپٹیکل نیٹ ورک سے منسلک کیا جائے گا۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے انہوں نے پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں، عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور خود بھی عوامی شکایات کے ازالے کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام [illegible] اقدامات کو تیز کریں اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی یقینی بنائیں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔

جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لین کیلئے ہونے والے اجلاس میں تعلیمی اداروں میں فائبر آپٹیکل انٹرنیٹ کی فراہمی کے منصوبے سے متعلق بریفنگ اور اجلاس سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ خطاب خوش آئند ہے کیونکہ یہ عوامی فلاح و بہبود کے حوالے سے اقدامات ہیں جن کے بروقت تکمیل کیلئے وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کی ہیں جہاں تک پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے حوالے سے فنڈز کے اجراء میں تاخیر کا مسئلہ ہے تو یہ بلاشبہ اچھا اقدام نہیں ہے کیونکہ یہ خالصتاً عوامی منصوبہ ہے جو اسے ایک آسان اور سستا سفر مہیا کرے گا وزیراعلیٰ کا اس حوالے سے برہمی کا اظہار اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی تکمیل چاہتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 MAR 2026 Page No. 21

Chopping of trees

The recent suspension of the principal of Quetta's agricultural college marks a rare but necessary moment of accountability in a province where environmental degradation often goes unchecked. Chief Minister Sarfraz Bugti's decision to act swiftly following social media evidence of tree felling on campus sends a clear signal: the "green lungs" of our educational institutions are not fuel for the hearth or obstacles to be cleared, but sacred public assets. By initiating a transparent inquiry, the provincial government is finally acknowledging that the removal of mature trees is not merely an administrative oversight, but a direct violation of environmental protection principles and state policy.

Quetta today is a city gasping for breath. Once known for its orchards and temperate climate, the provincial capital is now a victim of its own expansion. The relentless widening of roads and a chronic lack of public awareness have stripped the city of its canopy, leaving residents to contend with rising temperatures and deteriorating air quality. It is a bitter irony that the very institution tasked with advancing agricultural science and environmental stewardship became the site of such ecological vandalism. When the guardians of the soil are accused of uprooting its future, the breach of trust extends far beyond the college gates.

The paradox of Balochistan's environmental policy lies in the disconnect between rhetoric and reality. Every year, high-profile plantation drives see millions of saplings buried in the earth amid a flurry of photographs, yet the actual green cover in Quetta continues to shrink. A sapling planted today cannot replace the ecological services carbon sequestration, shade, and dust filtration provided by a decades-old tree. Cutting down established trees without exhaustive planning and public consultation is a shortsighted strategy that the province can no longer afford, especially as the devastating impacts of climate change become a daily reality for its people.

This investigation must go beyond a single suspension to address the systemic rot that allows for such "negligence and mismanagement." It is time for the Balochistan government to move past ceremonial planting and enforce a strict moratorium on the cutting of old-growth trees in urban centers. Accountability should not depend on whether a video goes viral; it should be woven into the fabric of governance. If we continue to sacrifice our existing trees for the sake of convenience or poor planning, no amount of new saplings will be able to save Quetta from an increasingly arid and polluted future.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6　　Dated: 17 MAR 2026　　Page No. 22

”بلوچستان میں فتنۃ الہندوستان کی ذلت آمیز شکست“

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

بھارت یہ گمان کرتا ہے کہ وہ اپنے حلیف افغانستان کے ساتھ مل کر بلوچستان میں اپنی پراکسی دہشت گرد تنظیموں خصوصاً بی ایل اے، بی ایل ایف کے ذریعے حملے کر کے پاکستان کے استحکام کو کمزور کر دے گا، مگر یہ اس کی خام خیالی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے ہر موقع پر فتنۃ الہندوستان کو [illegible] جواب دیتے ہوئے ان کے [illegible] خاک میں ملا دیا ہے۔ اس نام [illegible] دی کی جنگ میں سرمچاری کا دعویٰ کرنے والے مسلح دہشت گردوں کا ہمیشہ سے نشانہ عام بلوچ شہری، غیر مقامی افراد خصوصاً پنجابی مزدور اور سیکیورٹی فورسز کے اہلکار بنتے رہے ہیں۔ ان عناصر نے کبھی بھی بلوچ عوام کے مفادات کا تحفظ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ بے گناہ بلوچوں کی جان و مال کو نقصان پہنچایا ہے۔ اب صورتحال یکسر بدل چکی ہے۔ پوری قوم فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف بنیان مرصوص بن کر کھڑی ہو چکی ہے۔ بلوچستان کے عوام بھی مکمل کر فورسز کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں کیونکہ انہیں بخوبی احساس ہو چکا ہے کہ یہ عناصر نہ صرف امن کے دشمن ہیں بلکہ بلوچ معاشرے کی بنیادی اقدار اور روایات کے بھی مخالف ہیں۔ ان دہشت گردوں سے نہ ہماری عبادت گاہیں محفوظ ہیں اور نہ تعلیمی ادارے اور نہ ہی عام بلوچ شہری۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں خدمات سرانجام دینے والوں کو نسلی اور لسانی بنیادوں پر ظالمانہ طریقے سے ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ کلبھوشن یادیو کی گرفتاری کے بعد بھارت اور دہشت گرد تنظیموں کے درمیان رابطے اب کسی سے پوشیدہ نہیں رہے، بھارت ان تنظیموں کو مالی مدد کے ساتھ ساتھ تربیت اور اسلحہ بھی فراہم کر رہا ہے۔ بلوچستان میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات ہوں یا اسلام آباد میں ہونے والا خودکش حملہ، یہ تمام کارروائیاں بھارت اور افغانستان سے کنٹرول ہو رہی ہیں۔ بھارتی خفیہ ایجنسی ”را“ اور افغانستان کی طالبان حکومت دہشت گردوں کی سرپرستی کر رہی ہیں۔ افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں موجود ہیں، جہاں بی ایل اے، بی ایل ایف کے دہشت گردوں کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔ یہ اطلاعات بھی ہیں کہ بھارت نے دہشت گردی کے لیے اپنے فنڈ میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ اس کا مقصد ایک ہی ہے کہ پاکستان کو عدم استحکام اور انتشار کا شکار کیا جائے۔ بھارت جنگ کے میدان میں تو پاکستان کا مقابلہ نہیں کر سکا، اب اس نے دہشت گردی کو اپنی ریاستی پالیسی بنا لیا ہے۔ بھارت کی جانب سے پاکستان پر پراکسی وار مسلط کی گئی ہے۔ صرف پاکستان ہی بھارتی ریاستی دہشت گردی کا شکار نہیں بلکہ بھارتی دہشت گردی بنگلہ دیش اور کینیڈا سے ہوتی ہوئی پوری دنیا میں پھیل چکی ہے۔ عالمی برادری کو یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف پوری دنیا کی جنگ لڑ رہا ہے اور قربانیاں دے رہا ہے۔ اگر دہشت گردوں کا خاتمہ نہ کیا گیا تو خدشہ ہے کہ پھر کوئی سانحہ نہ پیش آ جائے، جو پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دے گا۔ ہم اس وقت حالت جنگ میں ہیں، دہشت گردی کے واقعات میں اب تک ہزاروں بے گناہ شہری شہید ہو چکے ہیں۔ جتنی قربانیاں پاکستانی قوم اور پاکستانی فورسز نے دی ہیں اس کی دنیا میں مثال نہیں ملتی۔ بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی کے پیچھے عالمی سازشوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے وسیع، وسائل سے مالا مال اور اسٹریٹجک اہمیت کا حامل صوبہ ہے۔ بہت سوں کی نظریں بلوچستان کے معدنی وسائل پر ہیں۔ آج دنیا کو سونا، تانبہ اور دیگر قیمتی معدنیات کی ضرورت ہے۔ پاک چین دوستی اور سی پیک منصوبے بھی فتنۃ الہندوستان کو ایک آنکھ نہیں بھاتے۔ کالعدم تنظیمیں بخوبی جانتی ہیں کہ بلوچستان ترقی کرے گا تو ان کی محرومی کا بیانیہ کون سنے گا؟۔ پاک چین اقتصادی راہداری دراصل پاکستان کی معاشی بحالی اور بلوچستان کی ترقی کی بنیاد ہے۔ گوادر بندرگاہ، گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، شاہراہیں، توانائی منصوبے اور صنعتی زونز اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ علیحدگی پسند تنظیموں نے ابتدا ہی سے ان منصوبوں کو اپنے حملوں کا مرکزی ہدف بنایا۔ چینی انجینئرز، سیکیورٹی فورسز، تعمیراتی مقامات اور حساس تنصیبات پر حملے اس سازش کا حصہ ہیں تاکہ خوف و ہراس پھیلا کر غیر ملکی سرمایہ کاری کو روکا جا سکے۔ سیکیورٹی فورسز نے ان گروہوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے ذریعے ان کے نیٹ ورک، قیادت اور سہولت کاروں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ کئی بڑے حملے بروقت کارروائی کے نتیجے میں ناکام بنائے گئے جبکہ متعدد خودکش حملہ آور اور کمانڈر واصل جہنم کیے گئے۔ فتنۃ الہندوستان عوامی حمایت سے بالکل محروم ہے اور ہندو بھگوانوں کی فنڈنگ کی محتاج ہے۔ بھارت سازشوں اور کوششوں کے باوجود گوادر ایئرپورٹ، بندرگاہ اور سی پیک کے دیگر منصوبوں کو نہ رکوا سکا، ہماری مربوط سیکیورٹی حکمت عملی نے ان حساس تنصیبات کو محفوظ بنایا ہے۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سول انتظامیہ کے مشترکہ اقدامات کے نتیجے میں دہشت گردی میں واضح کمی آئی ہے بلکہ کئی شدت پسند گروہ ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل بھی ہوئے ہیں۔ یہ رجحان اس بات کا ثبوت ہے کہ تشدد کا راستہ بند گلی ہے جبکہ مفاہمت اور ترقی ہی بلوچستان کا مستقبل ہے۔ سی پیک اور گوادر جیسے منصوبے بلوچ عوام کے لیے مواقع کی چابی ہیں۔ علیحدگی پسند تنظیمیں جتنا بھی تشدد کر لیں، وہ اس حقیقت کو نہیں بدل سکتیں کہ بلوچستان پاکستان ہے اور یہاں کے عوام امن، استحکام اور خوشحالی کے سفر میں ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں۔ فتنۃ الہندوستان کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ بلوچستان کے عوام کا پاکستان کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ آج بلوچ نوجوان ملک بھر میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ فوج، سول سروس، پولیس، تعلیم، صحت، میڈیا اور کاروبار سمیت ہر شعبے میں بلوچ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ بلوچ صرف بلوچستان تک محدود نہیں، کراچی سے لاہور، اسلام آباد سے پشاور تک بلوچ خاندان آباد ہیں، کاروبار کر رہے ہیں، تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور باعزت زندگی گزار رہے ہیں۔ بلوچ ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کو پورے پاکستان میں احترام اور محبت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ بلوچ کلچر پاکستانی شناخت کا ایک خوبصورت اور مضبوط رنگ ہے۔ بلوچستان میں شروع کیے گئے ترقیاتی منصوبوں نے عوام کی زندگیوں پر بے حد مثبت اثر ڈالا ہے۔ سڑکیں، تعلیمی ادارے، اسکالرشپس، روزگار کے مواقع اور سیکیورٹی کی بہتری نے عام بلوچ کے لیے فیصلہ آسان کر دیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ کھڑا ہونا ہی بہتر مستقبل کی ضمانت ہے۔ آج بلوچستان میں بھارت کا علیحدگی پسند بیانیہ بری طرح شکست کھا چکا ہے۔ بلوچستان کے عوام نے واضح کر دیا ہے کہ وہ امن، استحکام اور ترقی کے راستے پر گامزن رہنا چاہتے ہیں۔ بلوچ عوام پاکستان کے ساتھ ہیں اور پاکستان بلوچ عوام کے ساتھ ہے۔ یہی اتحاد دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانے کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔